۱۔ ہماری سماجی زندگی

۱ء۱ انسان کو سماج کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

۱ء۲ انسان کی اجتماعیت

۱ء۳ ہماری ترقی

۱ء۴ سماج یعنی کیا؟

پانچویں جماعت کی درسی کتاب میں آپ نے انسان کے ارتقا کے بارے میں پڑھا۔ ہماری موجودہ سماجی زندگی ہزاروں سال کے ارتقائی مرحلوں سے گزر کر تشکیل پائی ہے۔ انسان نے خانہ بدوشی کی زندگی سے مستقل سماجی زندگی تک سفر کیا ہے۔

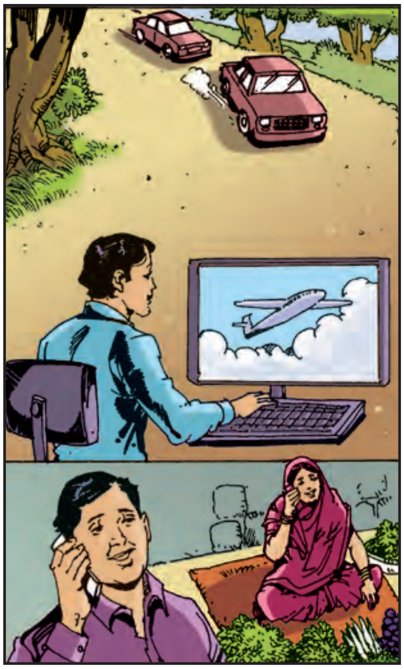

آئندہ ۵۰ برسوں کے بعد سماج کیسا ہوگا اس بارے میں گفتگو کیجیے۔

۱ء۱ انسان کو سماج کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

کسی فرد یا سماج کی ترقی کے لیے مستقل اور محفوظ اجتماعی زندگی ضروری ہے۔ خانہ بدوشی کی زندگی میں انسان کو یہ استقلال اور تحفّظ حاصل نہیں تھا۔ گروہ میں رہنے سے تحفّظ ملنے کی آگاہی حاصل ہونے سے انسان مل جل کر رہنے لگا۔ سماج کی تشکیل کے پسِ پشت یہ ایک اہم ترغیب ہے۔ سماج میں روزمرہ کے معاملات بہتر طریقے سے انجام پائیں اس لیے انسان کو اُصولوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس ضرورت کے تحت رسم ورواج، روایت، اخلاقی قدریں، اُصول اور قوانین وجود میں آئے جن کی وجہ سے انسان کی سماجی زندگی مزید منظّم اور مستحکم ہوگئی۔

۱ء۲ انسان کی اجتماعیت

انسان فطری طور پر سماجی اجتماع پسند ہے۔ ہم سب کو مل جل کر، سب کے ساتھ اور انسانوں کے درمیان رہنا پسند ہے۔ سب کے ساتھ گھل مل کر رہنا جہاں خوشی کی بات ہے وہیں یہ ہماری ضرورت بھی ہے۔

ہماری بے شمار ضرورتیں ہوتی ہیں۔ غذا، لباس، مکان ہماری جسمانی ضرورتیں ہیں۔ ان ضرورتوں کے پورا ہونے پر ہمیں استحکام حاصل ہوتا ہے لیکن انسان کے لیے اتنا ہی کافی نہیں ہوتا۔ ہماری کچھ جذباتی اور ذہنی ضرورتیں بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً تحفّظ کا احساس ہماری جذباتی ضرورت ہے۔ ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے تو ہمیں لگتا ہے کسی نہ کسی سے اس کا ذکر کیا جائے۔ غم ہو تو محسوس ہوتا ہے کوئی نہ کوئی ہمارے ساتھ ہو۔ ہمیں خاندان کے افراد، رشتے دار اور دوستوں اور سہیلیوں کی صحبت اچھی لگتی ہے۔ ان باتوں سے ہمارا سماجی رویہ اور برتاؤ ظاہر ہوتا ہے۔

آئیے، بولنا، لکھنا سیکھیں۔

ڈرائنگ کے مقابلے میں آپ کو پہلا انعام ملا ہے۔
اسے آپ اپنے پاس ہی رکھیں گے یا اپنے دوستوں اور سہیلیوں کو دِکھائیں گے؟ ان کے ردّ عمل کے بعد آپ کو کیسا محسوس ہوا؟

- تعریف سن کر بہت اچھا لگا۔
- اچھی تصویر بنانے کا حوصلہ ملا۔
- لکھیے کہ اس تعلق سے اور کیا محسوس ہوا۔

آپ جانتے ہیں کہ غذا، لباس، مکان، تعلیم اور صحت ہماری بنیادی ضرورتیں ہیں۔ سماج کے افراد کی محنت اور ان کی ہنرمندی کی وجہ سے چیزیں تیار ہوتی ہیں۔ تعلیم اور صحت سے متعلق خدمات اور سہولیات کی بنا پر ہم باعزّت زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ تمام باتیں ہمیں سماج میں ملتی ہیں۔ طرح طرح کی صنعتوں اور پیشوں سے ہماری ضرورتیں بھی پوری ہوتی ہیں مثلاً پڑھائی کے لیے ہمیں کتاب کی ضرورت ہوتی ہے۔ کتاب کے لیے کاغذ درکار ہوتا ہے۔ اس لیے کاغذ سازی، طباعت اور جلد سازی وغیرہ پیشوں اور صنعتوں کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ کئی افراد کا اس میں حصہ ہوتا ہے۔ سماج میں طرح طرح کے پیشوں کی وجہ سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ انھی پیشوں کی وجہ سے ہماری صلاحیتوں اور ہنرمندیوں کی ترقی ہوتی ہے۔ سماج میں بنیادی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ تحفّظ، حوصلہ افزائی، تعریف و تحسین اور مدد وغیرہ کے لیے ہم ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لیے ہماری سماجی زندگی ایک دوسرے پر منحصر ہوتی ہے۔

آئیے، عمل کرکے دیکھیں۔

صبح بیدار ہونے کے بعد آپ کو جن چیزوں کی ضرورت پیش آتی ہے ان کی ایک فہرست بنائیے۔ معلوم کیجیے کہ ان میں سے کم از کم پانچ چیزیں بنانے میں اور آپ تک پہنچانے میں کن کن لوگوں کا تعاون شامل ہوتا ہے۔

۱٫۳ ہماری ترقی

ہر انسان میں فطری طور پر کچھ خوبیاں اور صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ وہ خفتہ حالت میں ہوتی ہیں۔ ان کا ارتقا سماج کی وجہ سے ہوتا ہے۔ آپس میں گفتگو کرنے کے لیے ہم زبان کا سہارا لیتے ہیں لیکن وہ ہمیں پیدائش کے وقت سے نہیں آتی ہے۔ ہم اسے آہستہ آہستہ سیکھتے ہیں۔ ابتدا میں ہم گھر میں بولی جانے والی زبان سیکھتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس پڑوس میں الگ زبان بولنے والے لوگ ہوں تو ہمیں اس زبان کا تعارف بھی حاصل ہوتا ہے۔ اسکول میں مختلف زبانیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

ہمارے اندر آزادانہ طور پر غور وخوض کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے مثلاً مضمون کا موضوع تمام طلبہ کو ایک ہی دیا جاتا ہے مگر دو مضامین ایک جیسے کیوں نہیں ہوتے؟ کیونکہ ان میں جن خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے وہ خیالات مختلف ہوتے ہیں۔ ہماری جذباتی صلاحیتوں اور قوتِ فکر میں سماج کی وجہ سے اضافہ ہوتا ہے۔ سماج کی وجہ سے ہمیں خیال پیش کرنے اور جذبات کو ظاہر کرنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

انسان میں فنون اور خوبیوں کا ارتقا بھی سماج کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گلوکار، مصوّر، سائنسداں، مہم جو، سماجی خدمت گار اور اس طرح کے کئی افراد کی خوبیاں سماج کی ترغیب اور پشت پناہی کی وجہ سے ترقی پاتی ہیں۔ ان کو دی جانے والی ترغیب بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔

۱٫۴ سماج یعنی کیا؟

سماج یعنی معاشرہ۔ سماج میں تمام مرد و زن، جوان، بوڑھے، چھوٹے لڑکے لڑکیاں شامل ہوتی ہیں۔ ہمارے خاندان سماج کا جز ہوتے ہیں۔ سماج میں مختلف گروہ، ادارے اور تنظیمیں ہوتی ہیں۔ لوگوں میں باہمی تعلق، آپسی کاروبار اور ان کے درمیان لین دین وغیرہ کا شمار بھی سماج میں ہوتا ہے۔ انسانوں کا گروہ یا ہجوم کا مطلب سماج نہیں ہوتا بلکہ کچھ یکساں مقاصد کی تکمیل کے

لیے جب لوگ یکجا ہوتے ہیں تب ان کا سماج بنتا ہے۔
غذا، لباس، مکان اور تحفّظ جیسی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے سماج کو ایک مستقل نوعیت کا نظام تشکیل دینا پڑتا ہے۔ ایسے نظام کے بغیر سماج کے روزمرہ کے معاملات انجام نہیں دیے جاسکتے۔
سماج کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے ایک نظام کا ہونا ضروری ہے مثلاً غذا کی ضرورت پوری کرنے کے لیے زراعت ضروری ہے۔ زراعت سے متعلق تمام اُمور انجام دینے کے لیے مختلف ادارے قائم کرنا پڑتے ہیں۔ زراعت کے اوزار بنانے کے لیے کارخانے، کسانوں کو قرض دینے کے لیے بینک، پیدا شدہ مال کے لیے منڈی جیسے بڑے انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ ایسے کئی انتظامات کی تکمیل پر سماج مستحکم اور پائیدار بنتا ہے۔
اگلے سبق میں ہم بھارتی سماج کے تنوّع سے متعارف ہوں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پیدائشی طور پر سب انسان برابر ہیں۔ انسان ہونے کے ناتے سب کا درجہ یکساں ہے۔ بھارت کے آئین کے مطابق قانون کی نظروں میں سب برابر ہیں۔ آئین نے ہمیں یکساں مواقع کی ضمانت دی ہے۔ تعلیم، صلاحیت اور ہنرمندی کا استعمال کرکے ہم اپنی ترقی کر سکتے ہیں۔

مشق

(۱) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے :

۱۔ سماج میں روزمرہ کے معاملات بہتر طریقے سے انجام پائیں اس لیے انسان کو............کی ضرورت محسوس ہوئی۔
۲۔ ہماری کچھ جذباتی اور.............ضرورتیں بھی ہوتی ہیں۔
۳۔ انسان میں فنون اور خوبیوں کا ارتقا بھی.............کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۲) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ ہماری بنیادی ضرورتیں کون سی ہیں؟
۲۔ ہمیں کن لوگوں کی صحبت اچھی لگتی ہے؟
۳۔ سماج کی وجہ سے ہمیں کون سے مواقع ملتے ہیں؟

(۳) آپ کا کیا خیال ہے؟ دو تین جملوں میں جواب لکھیے :

۱۔ سماج کس طرح وجود میں آتا ہے؟
۲۔ سماج میں مستقل نوعیت کا نظام کیوں قائم کرنا پڑتا ہے؟
۳۔ انسان کی سماجی زندگی کس طرح منظّم اور مستحکم ہوتی ہے؟
۴۔ سماجی نظام اگر موجود نہ ہوتا تو کون سی مشکلات پیش آتیں؟

(۴) ان موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

۱۔ آپ کا دوست/سہیلی اسکول کی چیزیں گھر پر بھول آیا ہے۔
۲۔ راستے میں کسی نابینا / معزور شخص سے ملاقات ہوگئی۔

سرگرمی :

۱۔ زراعت کے اوزار بنانے والے کسی کاریگر سے ملاقات کیجیے۔ اس کام میں اسے جن لوگوں کی مدد حاصل ہوتی ہے ان کی فہرست بنائیے۔
۲۔ قریبی بینک میں جائیے اور معلوم کیجیے کہ وہ بینک کن کاموں کے لیے قرض دیتی ہے۔
۳۔ انسان کی بنیادی ضرورتوں اور نئی ضرورتوں کی فہرست بنائیے۔

***

5WP1DB